92923 ـ روزے كى حالت ميں لپ اسٹك لگانے كا حكم

سوال

رمضان المبارك ميں دن كے وقت لپ اسٹك (سرخى) لگانے كا حكم كيا ہے، كيا اس سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے ؟
يہ علم ميں رہے كہ بعض كا ذائقہ بہت ہى كم ہوتا ہے، اور بعض كا ذائقہ ہوتا ہى نہيں، اور بعض لپ اسٹك كى اقسام تو بالكل خشك ہوتى ہيں، اور بعض تر.

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

جتنے بھى تيل اور كريم وغيرہ جو جلد كے باہر والے حصہ پر لگائے جاتے ہيں چاہے وہ جذب ہونے والے ہوں يا نہ، اور چاہے وہ علاج كے ليے ہوں يا خشكى دور كرنے كےليے، يا پھر خوبصورتى اور زينت وغيرہ كے ليے تو يہ روزہ توڑنے والى اشياء ميں شامل نہيں ہوتے، ليكن اگر روزہ دار انہيں نگل جائے تو روزہ ٹوٹ جائيگا.

صرف ذائقہ كا ہونا روزے پر اثر انداز نہيں ہوتا، جب تك كہ اسے نگل كر معدہ ميں نہ لے جايا جائے.

شيخ ابن باز رحمہ اللہ سے درج ذيل سوال كيا گيا:

سرمہ اور عورتوں كى خوبصورتى ميں استعمال ہونے والى ميك اپ كى اشياء رمضان ميں دن كے وقت استعمال كرنے كا حكم كيا ہے، آيا ان اشياء سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے يا نہيں ؟

" علماء كرام كے صحيح قول كے مطابق سرمہ لگانے سے مطلقا نہ تو عورت كا روزہ ٹوٹتا ہے، اور نہ ہى مرد كا، ليكن روزے دار كے ليے اسے رات كے وقت استعمال كرنا افضل اور بہتر ہے.

اور اسى طرح جو چہرہ وغيرہ كى خوبصورتى كے ليے صابن اور تيل اور كريم وغيرہ استعمال ہوتى ہيں جن كا تعلق صرف جلد كے بيرونى حصہ سے ہے، اور اس ميں مہندى اور ميك اپ وغيرہ كا سامان بھى شامل ہے، روزہ دار كے ليے ان اشياء كو استعمال كرنےميں كوئى حرج نہيں، يہ ہے كہ اگر ميك اپ چہرے كو نقصان اور ضرر دے تو پھر

استعمال نہیں کرنا چاہیے.

اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے " انتہی.

دیکھیں: مجموع فتاوی ابن باز (15 / 260).

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ سے درج ذیل سوال کیا گیا:

روزے دار کے لیے ہونٹوں کی خشکی ختم کرنے کے لیے مرہم استعمال کرنے کا حکم کیا ہے ؟

شیخ کا جواب تھا:

" روزے دار کے لیے ناك اور ہونٹوں کی خشکی ختم کرنے اور انہیں نرم کرنے والی مرہم وغیرہ استعمال کرنے میں کوئی حرج نہیں، یا پھر انہیں وہ پانی سے تر کر لے، یا کسی کپڑے وغیرہ سے گیلا کر لے.

لیکن اسے یہ احتیاط کرنی چاہیے کہ خشکی ختم کرنے والی چیز اس کے پیٹ میں نہ جائے، اور اگر بغیر کسی قصد اور ارادہ کے اس کے پیٹ میں چلی گئی مثلا کلی کرتے وقت پانی بغیر قصد کے پیٹ میں چلا گیا تو اس سے روزہ نہیں ٹوٹے گا " انتہی.

دیکھیں: مجموع فتاوی ابن عثیمین (19 / 224).

اور شیخ ابن جبرین حفظہ اللہ " فتاوی علماء البلد الحرام " میں کہتے ہیں:

" روزہ کی حالت میں ضرورت کے وقت جسم کوتیل یا کریم وغیرہ لگانے میں کوئی حرج نہیں، کیونکہ تیل یا کریم جلد کی باہر والی سائڈ کو ہی تر کرتا ہے، اور جسم کے اندر نفوذ نہیں کرتا، پھر اگر یہ فرض بھی کریں کہ وہ مسام میں داخل ہو جاتا ہے، تو یہ روزہ توڑنے والی اشیاء میں شمار نہیں ہوتا " انتہی.

دیکھیں: فتاوی البلد الحرام (201).

واللہ اعلم .